21730-دعوت الی اللہ کے بارے عورت کا کردار

سوال

دعوت الی اللہ میں عورت کے کردار کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

عورت بھی مرد کی طرح ہے اور اس پر دعوت الی اللہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر واجب ہے اس لیے کہ کتاب وسنت کی نصوص اور اہل علم کا کلام صریح دلالت کرتا ہے لھذا عورت کو چاہئے کہ وہ دعوت الی اللہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام کرے اور اس میں وہ بھی ان شرعی آداب کو مدنظر رکھے جو آداب ایک مرد سے مطلوب ہیں ۔

اس بنا پر عورت کے ذمہ ہے کہ وہ بعض لوگوں کے مذاق اور اس پر سب شتم کرنے کی بنا پر دعوت کا ختم نہ کردے اور جزع فزع کا مظاہرہ نہ کرے بلکہ اسے ان تکالیف پر صبر کرنا چاہیے اگرچہ اس میں اسے لوگوں کی باتیں سننی اور مذاق کا بھی سامنا کرنا پڑے ۔

پھر اس عورت پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ کچھ دوسرے امور کا بھی خیال رکھے جس میں عفت وپردہ اختیار کرنا اور بے پردگی سے اجتناب اور اجنبی مردوں سے اختلاط کرنے سے بھی اجتناب کرنا شامل ہے ، بلکہ اسے اپنی دعوت میں ہر اس کام کا خیال رکھنا ہوگا جس کی بنا پر اس پر عیب جوئی کی جائے ۔

اگر کسی مرد کو دعوت دے تو پردے میں رہتے ہوئے اور خلوت کے بغیر ہو ، اور اگر کسی عورت کو دعوت دے تو اس میں حکمت سے کام لے اور اپنی سیرت واخلاق میں صاف شفاف ہو تا کہ اس پر کوئی اعتراض نہ کرسکے اور یہ نہ کہے کہ اس نے یہ عمل خود کیوں نہیں کیا ۔

اور داعیۃ عورت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ایسا لباس پہننے سے گریز کرے جو لوگوں کے فتنہ وفساد کا باعث بنے ، اور اسے فتنہ وفساد کے ہر قسم کے اسباب مثلا اپنے اعضاء کا ظاہر کرنا اور بات چیت میں سریلی آواز وغیرہ سے دور رہنا چاہیے ، اس لیے کہ اس طرح کی اشیاء کا اس پر انکار کیا جائے گا ۔

بلکہ اسے چاہیے کہ وہ ایسے طریقے سے دعوت کا کام کرے جو دین کے لیے فائدہ مند ہو نہ کہ نقصان دے اور نہ ہی اس کی شہرت کو بھی نقصان پہنچائے ۔

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی .